73 فرقوں کا تعارف

مصنّف

شانِ آگرہ حضرت مولانا ابو شفیع محمد
شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

مکتبہ دار السنہ دہلی
8808693818

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْف

وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الشَّفِیْق اَمَّا بَعْد

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مکتبہ دار السنہ کی جانب سے پیش ہے

اسلام میں پائے جانے والے 73 فرقوں پر مشتمل کتاب بنام:

تہتر فرقوں کا تعارف

آپ اس کتاب میں پڑھ سکیں گے:

مصنف

شانِ آگرہ، خلیفۂ انوارِ ملت و نعمانِ ملت حضرت مولانا ابو شفیع

محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

مکتبہ دار السنہ دہلی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْفِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الشَّفِیْقِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مکتبہ دار السنہ کی جانب سے پیش ہے

اسلام میں پائے جانے والے 73 فرقوں پر مشتمل کتاب بنام:

تہتر فرقوں کا تعارف

1448ہجری 2026عیسوی

Page: MRP:

MAKTABA DARUSSUNNA

Near Faizan e Madina, Block F 1, Tajnagri 2,

Tajganj Agra 282001

CONTACT NUMBER: +91 8808693818

نوٹ: میں اپنے جملہ قارئین سے التجا کرتا ہوں کہ اس کتاب کی کمپوزنگ سے لے کر تصحیح تک کے سارے مراحل بنظرِ غائر طے کئے گئے ہیں لیکن بتقاضائے بشریت غلطی کا امکان موجود ہے لہذا جو بھی اس کتاب کی اغلاط سے مطلع ہو وہ اس mail id پر ضرور اطلاع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

EMAIL: SHAFIQMADANI26@GMAIL.COM

دعائے خیر کا طالب:

ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

فہرست

مصنف کا تعارف 6

نام ونسبت 6

دینی ماحول سے وابستگی 6

آغازِ تدریس وتصنیف 7

خلافت واجازت 7

خدمتِ دین 8

تہتر فرقوں کا بیان 9

سوال: امتِ محمدیہ میں کتنے فرقے ہیں؟ 9

سوال: خارجی سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 10

سوال: روافض سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 11

سوال: معتزلہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 12

سوال: مرجیہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 13

سوال: مشبہہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 14

سوال: جہمیہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 14

سوال: ضراریہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 14

سوال: نجاریہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 15

سوال: کلابیہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 17

ہندوستان کے بعض فرقوں کا بیان 19

سوال: ہندوستان میں گمراہ فرقے کتنے ہیں؟ 19

سوال: قادیانی سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 19

سوال: نیچری سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 21

سوال: اہلِ قرآن یا چکڑالوی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 23

سوال: وہابی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟ 24

سوال: غیر مقلد سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے کیا عقائد ہیں؟ 27

مصنف کی کتابوں کا تعارف 28

مصنف کا تعارف

نام ونسبت

نام محمد شفیق خان، والد کا نام محمد شریف خان ہے، سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے 2004ء میں بیعت ہونے کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ عطاری لکھتے ہیں، آپ کی ولادت قصبہ لَکَوْلی ضلع فتح پور ہنسوا صوبہ یوپی ہند میں ہوئی، آپ کی تاریخِ پیدائش 10 جون 1986ء ہے۔

دینی ماحول سے وابستگی

موصوف نے ابتداءً ہندی انگلش کی تعلیم حاصل کر کے سن 2000ء میں AC کا کام سیکھنے اور کرنے کے لئے بمبئی چلے گئے تھے اور وہاں پر 4 سال قیام کیا پھر 2004ء میں اپنے وطن لوٹے، اور وطن میں ہی دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ملا، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد مختلف کورسز کئے اور 2006ء میں اپنے ہی علاقہ کے دار العلوم بنام جامعہ عربیہ گلشنِ معصوم قصبہ للولی میں قاری اقبال احمد عطاری سے قرآنِ پاک ناظرہ اور حضرت مولانا عتیق الرحمٰن مصباحی سے درسِ نظامی کے درجۂ اولی اور کچھ درجۂ ثانیہ کی کتابیں پڑھیں، اس کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے چریاکوٹ ضلع مؤ تشریف لے گئے اور وہاں درجۂ ثانیہ مکمل کرنے کے بعد اہلسنت کے عظیم علمی ادارے الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں مطلوبہ درجۂ ثالثہ کا ٹیسٹ دیا اور بفضلہ تعالی کامیاب ہونے کے بعد درجۂ ثالثہ وہیں پڑھی، پھر

درجۂ رابعہ دار العلوم غوثیہ (جو ضلع اعظم گڑھ کے گاؤں سَرَیّا میں واقع ہے) میں مکمل کی پھر اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال میں داخلہ لیا اور درجۂ خامسہ سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم وہیں مکمل فرمائی۔

آغازِ تدریس و تصنیف

2014ء میں فراغت کے بعد تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لے گئے اور ایک سال وہاں تدریس فرمائی، پھر مزید تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے حکم پر بنگلہ دیس کے دار الحکومت ڈھاکہ کے جامعۃ المدینہ تشریف لے گئے، اور وہیں پر دعوتِ اسلامی کے جامعات کے درجۂ ثانیہ میں داخلِ نصاب علمِ صرف کی کتاب بنام ''مراح الارواح'' کی اردو شرح بنام ''شَفِیْقُ الْمِصْبَاح شرح مَرَاحُ الْاَرْوَاح'' تصنیف فرمائی۔ اس کے بعد پھر جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لا کر درس و تدریس، تالیف و تصنیف میں مشغول ہو گئے۔ درسِ نظامی کی تدریس کے ساتھ ساتھ امامت کورس بھی کرواتے رہے۔

خلافت و اجازت

ستمبر 2014ء میں خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی انوار الحق صاحب نے اور 25 اپریل 2024ء کو شاگردِ حافظِ ملت، مریدِ مفتیٔ اعظم ہند، خلیفۂ برہانِ ملت، مبلغِ اسلام حضرت علامہ مولانا عبد المبین نعمانی دامت برکاتہم العالیہ نے سلسلۂ قادریہ، رضویہ کی خلافت و اجازت سے نوازا۔

خدمتِ دین

حضرت جس طرح ایک مدرس اور مصنف ہیں اسی طرح مقرر اور مبلغ بھی ہیں۔ آپ کے اصلاحی بیانات خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے لبریز ہوتے ہیں۔ سننے والوں پر رقت طاری ہوتی اور دین سے قربت نصیب ہوتی ہے۔ نیز وقتاً فوقتاً مختلف دینی تحریکیں چلاتے رہتے ہیں۔ اور ابھی حال ہی میں **"دین سیکھو اور انعام پاؤ"** کے نام سے گھر گھر دینی تعلیم پہنچانے کی تحریک شروع فرمائی ہے۔ تادمِ تحریر حضرت کی اردو ہندی دونوں زبانوں میں تصنیف کی تعداد 100 سے تجاوز کر چکی ہے۔ اللہ پاک اس تحریک کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر ترقی عطا فرمائے۔ نیز اللہ سے دعا ہے کہ حضرت کو بے بہا برکات و ثمرات سے نوازے اور اس کارہائے نمایہ کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا کر کے حضرت کے لئے توشۂ آخرت بنائے آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ

کے QR Code کا Location

جس جامعۃ المدینہ میں شانِ آگرہ حضرت مولانا

ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری

2014 سے اب تک (2026) تدریس

فرماتے ہیں

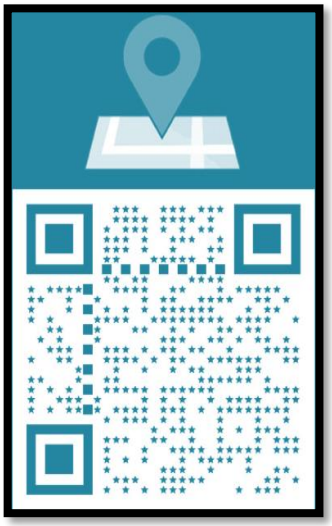

تہترفرقوں کا بیان

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جس نے قرآنِ پاک پڑھا، ربّ تعالٰی کی حمد کی اور نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرود شریف پڑھا نیز اپنے ربّ سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اُس کی جگہ سے تلاش کر لیا۔(شُعَبُ الْاِیمان ج ۲ ص ۳۷۳ حدیث ۲۰۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سوال: امتِ محمدیہ میں کتنے فرقے ہیں؟

جواب: حدیث شریف میں ہے۔سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِی ثلثًا و سَبْعِیْنَ فِرْقَةً کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّاوَاحِدَةً (یعنی میری) "یہ امت تہتر فرقے ہو جائے گی ایک فرقہ جنتی ہو گا باقی سب جہنمی "صحابہ نے عرض کی "مَنْ ھُمْ یَارَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "وہ ناجی (یعنی نجات پانے والا)فرقہ کون ہے؟ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)"۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِی "وہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں"(یعنی سنت کے پیروکار)

("سنن الترمذي"، كتاب الإيمان، باب ما جاء في افتراق هذه الأمة، الحديث: ۲۶۵۰، ج۴، ص۲۹۲)

دوسری روایت میں "ھُمُ الْجَمَاعَةُ"وہ جماعت ہے یعنی مسلمانوں کا بڑا گروہ جسے سوادِ اعظم فرمایا اور فرمایا جو اس سے الگ ہوا جہنم میں الگ ہوا، اسی وجہ سے اس ناجی فرقہ کا نام اہل سنت و جماعت ہوا۔("السنة" لابن أبي عاصم، باب فيما أخبر به النبي عليه السلام أن أمته ستفترق على... إلخ، الحديث: ۶۳، ص۲۲)

(بہارِ شریعت جہیز ایڈیشن، حصہ اول، ج۱، ص۴۸ مطبوعہ مکتبہ رضویہ)

پس اس حدیث سے پتا چلا کہ امتِ محمدیہ میں کل تہتر فرقے ہیں، اور دراصل یہ سب دس گروہوں سے نکلے ہیں: (۱) اہلِ سنت۔ (۲) خارجی۔ (۳) شیعہ۔ (۴) معتزلہ۔ (۵) مرجیہ۔ (۶) مشبہہ۔ (۷) جہمیہ۔ (۸) ضراریہ۔ (۹) نجاریہ۔ (۱۰) کلابیہ۔

سوال: ان دس گروہوں کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: ان دس گروہوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(۱)۔۔۔ اہلِ سنت: الحمدللہ عزوجل اہلِ سنت کا صرف ایک ہی طبقہ ہے۔

(۲)۔۔۔ خارجی: خوارج کے پندرہ فرقے۔

(۳)۔۔۔ شیعہ: شیعہ کے بتیس فرقے۔

(۴)۔۔۔ معتزلہ: معتزلہ کے چھ فرقے۔

(۵)۔۔۔ مرجیہ: مرجیہ کے بارہ فرقے۔

(۶)۔۔۔ مشبہہ: مشبہہ کے تین فرقے۔

(۷)۔۔۔ جہمیہ: جہمیہ کا ایک فرقہ۔

(۸)۔۔۔ ضراریہ: ضراریہ کا ایک فرقہ۔

(۹)۔۔۔ نجاریہ: نجاریہ کا ایک فرقہ۔

(۱۰)۔۔۔ کُلابیہ: کلابیہ کا ایک فرقہ۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۷۷)

سوال: خارجی سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: خارجیوں کے نام اور القاب مختلف ہیں، اس گروہ کو خارجی کہنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حضرتِ علی رضی اللہ عنہ کے خلاف خروج کیا تھا، ان کا نام حَکمیہ بھی ہے،

اس لئے کہ انہوں نے حضرتِ ابو موسی اشعری اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کے حَکَمْ ہونے کا انکار کیا تھا، اور جب حضرتِ علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو حکم مان لیا تو خارجیوں نے کہا "حکم دینا صرف اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہے، کسی کو خلیفہ کے تقرر کے متعلق فیصلہ صادر کرنے کا حق نہیں ہے"۔

خارجیوں کے عقائد: خلفاء کے خلاف انہوں نے تلوار اٹھائی، اور ان کے خون و مال کو حلال قرار دیا، اپنے مخالفین کو کافر کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کے اصحاب و انصار پر سب و شتم (یعنی گالی اور لعن طعن) کیا، اور ان سے تبرا (یعنی بیزاری کا اظہار) کیا، ان حضرات کو کافر ہو جانے اور کبیرہ گناہوں کے مرتکب ہونے کی نسبت کی، ان کی مخالفت کو جائز قرار دیا، یہ لوگ عذابِ قبر اور حوض کوثر پر ایمان نہیں رکھتے، نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کی شفاعت پر ایمان رکھتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ جو ایک دفعہ دوزخ میں داخل ہو گیا وہ پھر خارج نہیں ہو گا، اور کہتے ہیں کہ جس نے ایک دفعہ جھوٹ بولا یا گناہِ صغیرہ یا کبیرہ کا مرتکب ہوا اور بغیر توبہ کئے مر گیا تو وہ کافر ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا وغیرہ وغیرہ۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۷۷)

سوال: روافض سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: رافضی کی جمع روافض ہے، مراد اس سے شیعہ حضرات ہیں، یہ انتہائی گستاخ اور بے باک فرقہ ہے، ان لوگوں نے اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کی خاطر شرعی احکام کو توڑ موڑ کر اور احادیث میں ردوبدل کر کے اپنی فقہ ایجاد کر لی ہے۔

روافض کے عقائد: ان کے عقائد گمراہ کن اور کفریات پر مبنی ہیں مثلاً "(i) مُردے دوبارہ دنیا میں آئیں گے، (ii) روح دوسرے بدن میں آئے گی (iii) اللہ تعالیٰ کی روح، آئمہ اہل

بیت میں منتقل ہوئی ہے (iv) امام باطن خروج کریں گے (v) امام باطن کے خروج تک امر و نہی احکام معطل رہیں گے (vi) حضرت جبریل علیہ السلام سے حضرت علی کے مقابلے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی لانے میں غلطی ہوئی ہے" (معاذ اللہ) انہی کفریہ عقائد کی بناء پر ان کی تکفیر نہایت ضروری ہے۔ یہ لوگ ملّتِ اسلامیہ سے خارج ہیں اور مرتدین کے احکام ان پر لاگو ہوں گے۔ (ماخوذ از "فتاوی رضویہ" جدید، ج ۱۴، ص ۱۲۸، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سوال: معتزلہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: معتزلہ کی وجہِ تسمیہ یہ ہے کہ یہ لوگ حق سے کنارہ کش ہو گئے تھے (اعتزال کنارہ کش ہو جانے کو کہتے ہیں) معتزلہ ایک گمراہ فرقہ ہے اس کا وجود حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ہوا۔ "معتزلہ" اعتزال سے اسم فاعل ہے، اعتزال کے معنی ہیں الگ ہونا ۔ اہل سنت والجماعت کے عقائد سے الگ ہو جانے کی بنا پر یہ فرقہ "معتزلہ" کہلایا۔ اس کا بانی واصل بن عطاء ہے۔ معتزلہ کے مذہب کی بنیاد عقل پر ہے وہ خود کو اصحاب العدل والتوحید کہتے ہیں اور نقل (یعنی قرآن و حدیث) پر عقل کو ترجیح دیتے ہیں۔ عقل کے خلاف قطعیات (یعنی وہ احکام جن میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ان) میں تاویلات کرتے ہیں اور ظنیات کا انکار کرتے ہیں۔

معتزلہ کے عقائد: اس فرقے کے عقائد میں سے چند یہ ہیں: معتزلہ کے نزدیک گناہ کبیرہ کا مرتکب، ایمان سے خارج ہو جاتا ہے مگر وہ کفر میں داخل نہیں ہوتا یعنی نہ وہ مؤمن رہتا ہے نہ کافر، جب کہ اہل سنت والجماعت کے نزدیک مرتکب کبیرہ ایمان سے خارج تو نہیں ہوتا؛ البتہ وہ کامل مؤمن نہیں رہتا، اسی طرح معتزلہ کے عقائد میں سے ہے کہ جو لوگ اللہ تعالی کی

اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں ان کو ثواب دینا اور ان کو جنت میں داخل کرنا اللہ تعالی پر واجب ہے اور جو لوگ گناہ گار ہیں ان کو سزا دینا اور ان کو جہنم میں داخل کرنا اللہ تعالی پر واجب ہے یہ عدل کا تقاضہ ہے جب کہ اہل سنت و الجماعت کہتے ہیں کہ اللہ تعالی پر کوئی چیز واجب نہیں، مطیع اور عاصی سب اللہ کے بندے اور اس کے مملوک ہیں اور مالک کو اپنی ملکیت میں ہر تصرف کا اختیار ہوتا ہے، اگر اللہ تعالی عاصی کو جہنم میں ڈال دے تو یہ اس کا عدل ہے اور اگر معاف کر دے اور جنت میں داخل کر دے تو یہ اس کا فضل ہے۔ معتزلہ اللہ تعالی کی صفات علم، حیات، قدرت وغیرہ کا بھی انکار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ کی ذات قدیم ہے اور صفات کو قدیم ماننے کی صورت میں تعدد قدماء لازم آتا ہے اور یہ توحید کے منافی ہے اس لئے صفات کا انکار کرتے ہیں لیکن اہل سنت والجماعت اس کا جواب دیتے ہیں کہ صفات کو قدیم ماننا یہ توحید کے منافی نہیں، جو توحید کے منافی ہے وہ ذوات قدیم کا تعدد ہے جو یہاں لازم نہیں آتا۔ معتزلہ کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی بندوں کے افعال کا خالق نہیں ہے بلکہ بندہ خود اپنے افعال کا خالق ہے لیکن اہل سنت والجماعت کے نزدیک بندہ اپنے افعال کا صرف کاسب ہے اور خالق اللہ تعالی ہی ہے۔ وغیرہ۔

سوال: مرجیہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: مرجیہ کی وجہِ تسمیہ یہ ہے کہ اس فرقے کے خیال میں "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم" کا قائل خواہ کتنے ہی گناہ کرے مگر وہ دوزخ میں نہیں جائے گا، کہ ایمان قول کا نام ہے عمل کا نہیں، اعمال احکام ہیں، ایمان صرف قول ہے، لوگوں کے ایمان میں باہم کمی بیشی نہیں ہوتی، پس عام لوگوں کا ایمان، انبیاء کا ایمان اور ملائکہ کا ایمان ایک

ہی ہے اس میں نہ کوئی زیادہ ہے نہ کوئی کم۔ اظہار ایمان کے ساتھ ان شاء اللہ نہیں کہنا چاہئے وغیرہ وغیرہ۔ (غنیۃ الطالبین ص ۱۸۴)

سوال: مشبہہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: مشبہہ یہ وہ فرقہ ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو مخلوق کے ساتھ صفات میں تشبیہ دیتا ہے اس فرقے کا بانی داؤد جواربی تھا یہ مذہب مذہب نصاریٰ کے برعکس ہے کہ وہ مخلوق یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خالق کے ساتھ ملاتے ہیں اور انہیں بھی الٰہ قرار دیتے ہیں اور یہ خالق کو مخلوق کے ساتھ ملاتے ہیں اس مذہب کے باطل اور گمراہ ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

سوال: جہمیہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: جہم بن صفوان سمرقندی کی طرف منسوب فرقے کا نام جہمیہ ہے اس فرقے کے عجیب وغریب عقائد ہیں یہ لوگ اللہ تبارک وتعالیٰ کی تمام صفات کی نفی کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اللہ وجودِ مطلق کا نام ہے پھر اس کے لئے جسم بھی مانتے ہیں جنت اور جہنم کے فنا ہونے کے قائل ہیں ان کے نزدیک ایمان صرف معرفت کا نام ہے اور کفر فقط جہل کا نام ہے یہ اللہ تعالیٰ کے لئے جسم کے قائل ہیں ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا کوئی فعل نہیں ہے اگر کسی کی طرف کوئی فعل منسوب ہوتا ہے تو وہ مجازاً ہے۔ جہم بن صفوان، جعد بن درہم کا شاگرد تھا جعد بن درہم کا مذہب یہ بھی تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ نہیں ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ نہیں ہیں۔

سوال: ضراریہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: ضرار یہ ضرار بن عمرو الغطفانی کے پیروکار ہیں جو تقریبا 190 ہجری میں فوت ہوا۔ شروع میں یہ واصل بن عطاء کا شاگرد تھا بعد ازاں خلق، اعمال اور عذاب قبر کے انکار کے مسائل میں اس کا اس سے اختلاف ہو گیا۔ اس کا خیال تھا کہ اللہ کے عالم اور قادر ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ جاہل اور عاجز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بقیہ سب صفات میں بھی وہ اسی بات کا قائل تھا۔ یعنی اس فرقے کے لوگ ایجابی نصوص کو سلبی معنی اوڑھاتے یعنی وصف کی اس کے اضداد اوصاف کے ساتھ نفی کرنے کے سوا وہ اسے کوئی معنی نہیں دیتے۔ اس کے گمراہ کن عقائد میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے بقول اللہ کو چھٹی حِسّ کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے بخلاف حواسِ خمسہ کے جو کہ مخلوق کے اپنے مابین استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اجسام جمع شدہ چند اعراض کا مجموعہ ہیں اور یہ کہ نہ تو آگ میں گرمی ہے اور نہ ہی برف میں ٹھنڈک ہے اور نہ ہی شہد میں مٹھاس ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ یہ سب کچھ اس وقت پیدا کرتا ہے جب چکھا یا چھوا جاتا ہے۔ اس کے نزدیک غیر قریشی، قریشی کی بنسبت امامت کے زیادہ حق دار ہیں۔ وہ تمام مسلمانوں کے بارے میں شک کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ تمام لوگوں کے باطن میں شرک اور کفر ہو۔ اس کے علاوہ بھی اس کے کئی باطل عقائد تھے۔ اس فرقے کے افراد 'نجاریہ فرقے' کے ساتھ ان کے بہت سے اقوال میں مشابہت رکھتے ہیں۔ 'شہرستانی' نے انہیں جبریہ میں شمار کیا ہے جب کہ ابن حزم نے انہیں 'معتزلہ' میں سے گردانا ہے اور اشعری اور البغدادی کے نزدیک یہ باقاعدہ طور پر ایک نیا فرقہ ہے۔

سوال: نجاریہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: نجاریہ، غالی مرجئہ کا ایک فرقہ جو کہ حسین بن محمد النجّار کے پیرو ہیں جن کا یہ کہنا ہے کہ ایمان تصدیق کا نام ہے جو بڑھتا ہے لیکن کم نہیں ہوتا نیز اللہ تعالی کی صفات اور جنت میں مومنوں کی رؤیت باری تعالی کے منکر ہیں۔ فرقہ نجّاریہ کا شمار ان بڑے گمراہ فرقوں میں ہوتا ہے جو ایمان، صفات باری تعالی اور تقدیر کے باب میں گمراہی کا شکار ہوگئے۔ یہ لوگ حسین بن محمد بن عبد اللہ النجّار کے پیرو ہیں جس کا انتقال 220 ہجری میں ہوا۔ بعض علماء نے اس فرقہ کو جہمیہ میں شمار کیا ہے، بعض نے معتزلہ میں، بعض نے مرجئہ میں اور بعض نے کہا کہ ان کے مستقل اپنے عقائد وافکار ہیں۔ نجاریہ فرقے کے کچھ عقائد یہ ہیں: ان کا کہنا ہے کہ ایمان اللہ، اس کے رسولوں اور اس کے فرائض کی معرفت اور صرف اقرار باللسان کا نام ہے۔ چنانچہ یہ لوگ عمل کو ایمان کی تعریف سے خارج کر دیتے ہیں۔ ان کے بقول ایمان بڑھتا تو ہے لیکن کم نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا ہے کہ اللہ تعالی بذات خود ہر جگہ موجود ہے۔ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے اللہ پاک اور بالاتر ہے۔ یہ اللہ کی صفات جیسے علم، قدرت، سماعت، بصارت وغیرہ کی نفی کرتے ہیں۔ ان کے بقول اللہ کا کلام حادث اور مخلوق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انسان اپنے اعمال میں مجبورِ محض ہے اور اس سلسلے میں اسے کوئی قدرت اور اختیار حاصل نہیں ہے۔ آگے چل کر فرقہ نجاریہ تین گروہوں میں منقسم ہوگیا، اور ہر ایک گروہ دوسرے گروہ کی تکفیر کرتا ہے۔

(۱)۔۔۔ برغوثیہ: یہ محمد بن عیسی کے پیروکار ہیں جس کا لقب برغوث ہے، یہ عقیدہ خلقِ قرآن کے قائل ہیں۔

(۲)۔۔۔ زعفرانیہ: یہ زعفرانی کے پیروکار ہیں جو کہ مقام رے میں مقیم تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ اللہ تعالی کا کلام اس کی ذات کے علاوہ ہے، اور ہر وہ شے جو اس کی ذات کے علاوہ ہے مخلوق ہے۔

(۳)۔۔۔ مستدرکہ: یہ وہ گروہ ہے جس کا یہ ماننا ہے کہ انہوں نے ان کے اسلاف (زعفرانیہ) پر جو مخفی تھا اس کا استدراک کیا ہے۔ اس لئے کہ ان کے اسلاف نے "قرآن مخلوق ہے" یہ قول مطلقاً بولنے سے منع کیا تھا۔

سوال: کلابیہ سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: کلابیہ متکلمین کا ایک فرقہ جو عبد اللہ بن سعید بن کُلاّب کی طرف منسوب ہے، جو اس بات کے قائل ہیں کہ قرآن مجید اللہ کے کلام کی حکایت ہے اور ایمان تصدیق اور زبان کے قول کا نام ہے، اور وہ نہ بڑھتا ہے اور نہ کم ہوتا ہے۔ اس کا ظہور تیسری صدی ہجری کے نصف میں جہمیہ اور معتزلہ کے ظہور کے بعد ہوا۔ یہ لوگ عبد اللہ بن سعید بن کُلاّب القطان البصری کے پیروکار ہیں، جس نے ایک تیسرے مکتبِ فکر یعنی صفاتی مکتبِ فکر کی بنیاد ڈالی۔ کلابیہ کے اہم عقائد یہ ہیں: اختیاری صفات کی نفی کرنا، جن سے مراد صفاتِ افعال ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں جیسے استواء، اور صرف سات صفات کا اثبات کرنا۔ ان کا کہنا ہے کہ بندوں کے افعال اللہ کی مخلوق ہیں، جب کہ بندے ان کا کسب کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے قرآن بغیر حروف اور آواز کے بس اللہ تعالی کے کلام کی حکایت ہے۔ یہ دراصل وہ معنی ہے جو اس کی ذات کے ساتھ قائم ہے۔ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ ایمان تصدیق (قلبی) اور زبان

کے قول کا نام ہے اور یہ کہ اس میں کمی بیشی نہیں ہوتی اور اس میں استثناء کرنا واجب ہے، اور گناہ کبیرہ کا مرتکب کامل الایمان مومن ہے۔

نوٹ: ان تمام فرقوں کی تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے خیر الاذکیاء حضرت علامہ مولانا محمد احمد مصباحی دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب بنام **"حُدُوْثُ الْفِتَن"** جس کا اردو ترجمہ **"فتنوں کا ظہور اور اہلِ حق کا جہاد"** (کیا گیا ہے) کا مطالعہ کیجئے۔

ہندوستان کے بعض فرقوں کا بیان

سوال: ہندوستان میں گمراہ فرقے کتنے ہیں؟

جواب: ہندوستان میں فی الحال گمراہ فرقوں کی تعداد درجنوں ہے مگر اصل کی بات کی جائے تو وہ چار ہیں:

(۱)۔۔۔ قادیانی۔ (۲)۔۔۔نیچری۔ (۳)۔۔۔اہلِ قرآن یا چکڑالوی۔ (۴)۔۔۔وہابی یا نجدی۔

سوال: قادیانی سے کون لوگ مراد ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: قادیانی سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی کے پیرو کار ہیں، مرزا غلام احمد قادیانی ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوا اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء مطابق ۲۵ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ کو لاہور میں انتقال کیا۔ اس شخص نے اپنی نبوت کا دعویٰ کیا اور انبیائے کرام علیہم السلام کی شان میں نہایت بیباکی کے ساتھ گستاخیاں کیں، خصوصاً حضرت عیسیٰ روح اللہ و کلمۃ اللہ علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیّبہ طاہرہ صدیقہ مریم کی شانِ جلیل میں تو وہ بیہودہ کلمات استعمال کئے جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل ہِل جاتے ہیں، مگر ضرورتِ زمانہ مجبور کر رہی ہے کہ لوگوں کے سامنے اُن میں سے چند بطور نمونہ ذکر کئے جائیں، خود مدّعی نبوت بننا کافر ہونے اور ابد الآباد جہنم میں رہنے کے لیے کافی تھا، کہ قرآنِ مجید کا انکار اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہ ماننا ہے، مگر اُس نے اتنی ہی بات پر اکتفا نہ کیا بلکہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی تکذیب و توہین کا وبال بھی اپنے سَر لیا اور یہ صدہا کفر کا مجموعہ ہے، کہ ہر نبی کی تکذیب مستقلاً کفر ہے، اگرچہ باقی انبیا و دیگر ضروریات کا قائل بنتا ہو، بلکہ کسی ایک نبی کی

تکذیب سب کی تکذیب ہے۔ اور اُس نے تو صدہا کی تکذیب کی اور اپنے کو نبی سے بہتر بتایا۔ ایسے شخص اور اس کے متّبعین کے کافر ہونے میں مسلمانوں کو ہر گز شک نہیں ہو سکتا، بلکہ ایسے کی تکفیر میں اس کے اقوال پر مطلع ہو کر جو شک کرے خود کافر۔

("تفسیر النسفي"، پ۱۹، الشعرآء ص۸۲۵، تحت الآیۃ: (كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحِ الْمُرْسَلِيْنَ)

مرزا غلام احمد قادیانی کے چند کفریہ اقوال وعقائد

(۱)۔۔۔ اللہ تعالی نے میرا نام امتی بھی رکھا اور نبی بھی۔

(۲)۔۔۔ اللہ تعالی نے مجھے اپنی مراد فرمایا ہے۔

(۳)۔۔۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں جو آیتیں تھیں انہیں اپنے اوپر جَمالیا۔

(۴)۔۔۔ اللہ تعالی نے فرمایا: اے غلام احمد! تو میری اولاد کی جگہ ہے تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔

(۵)۔۔۔ حضرت رسُولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اِلہام ووحی غلط نکلی تھیں۔

(۶)۔۔۔ حضرت مُوسیٰ کی پیش گوئیاں بھی اُس صورت پر ظہور پذیر نہیں ہوئیں، جس صورت پر حضرت مُوسیٰ نے اپنے دل میں اُمید باندھی تھی۔

(۷)۔۔۔ حضرت عیسی مسیح کی پیش گوئیاں زیادہ غلط نکلیں۔

(۸)۔۔۔ سورہ بقر میں جو ایک قتل کا ذکر ہے کہ گائے کی بوٹیاں نعش (یعنی لاش) پر مارنے سے وہ مقتول زندہ ہو گیا تھا اور اپنے قاتل کا پتا دے دیا تھا، یہ محض موسیٰ علیہ السلام کی دھمکی تھی اور علمِ مِسمریزم تھا۔

(۹)۔۔۔ حضرت اِبراہیم علیہ السلام کا چار پرندے کے معجزے کا ذکر جو قرآن شریف میں ہے، وہ بھی اُن کا مِسمریزم کا عمل تھا۔

مِسْمِرِیْزَم: ڈاکٹر مسمر باشندہ آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا ایک علم جس میں تصور یا خیال کا اثر دوسرے کے دل پر ڈال کر پوشیدہ اور آئندہ کے حالات پوچھے جاتے ہیں۔ ("فیروز اللغات"، ص ۱۲۴۷)

(۱۰)۔۔۔ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآنِ عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔

(۱۱)۔۔۔ میری کتاب "براہینِ احمدیہ" خدا کا کلام ہے۔

(۱۲)۔۔۔ کامل مہدی نہ موسیٰ تھا نہ عیسیٰ۔

(بہارِ شریعت ج ۱، ص ۱۹۰۔ ۲۰۴)

نوٹ: فرقۂ قادیانی کے تمام اقوال و اعتقادات بہارِ شریعت جلد اول صفحہ نمبر ۱۹۰ سے ۲۰۴ تک سے پیش کیا گیا ہے وہاں پر ان تمام کے حوالہ جات ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

سوال: نیچری سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: یہ فرقہ، مولوی اسماعیل دہلوی کے معتقدین و متبعین کا ایک مخصوص ٹولہ ہے اس کا سنگ بنیاد سرسید احمد خان علی گڑھی نے رکھا تھا۔ اس کا مرکز "علی گڑھ کالج" قرار پایا۔ سرسید احمد خان علی گڑھی ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو دہلی میں پیدا ہوا۔ سرسید احمد خان علی گڑھی کے معاونین میں سر آغا خان، خواجہ الطاف حسین حالی، علامہ شبلی نعمانی اور مولانا سمیع اللہ خاں دہلوی وغیرہ تھے۔ مذہبی معاملات میں ان کے مِشن کو مولوی چراغ علی، رائٹ آنریبل، سید امیر علی چنسوری، وقار الملک (نواب مشتاق حسین)، محسن الملک (سید مہدی علی

خاں)اور ڈپٹی نذیر احمد وغیرہ نے پروان چڑھانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی ،بلکہ ہمہ وقت نیا مذہب گڑھنے اور مقدس اسلام کو ذبح کرنے میں مصروف رہے۔یہ فرقہ ،عقیدۂ رسالت اور احادیث مطہرہ کے خلاف ایک چیلنج ہے۔قرآنی تعلیمات کے علمبردار ہونے کا مدعی لیکن کلام الٰہی کے خلاف پر اسرار سازش ہے، دعوٰی مسلمان ہونے کا ہے لیکن ان کے نظریات اسلامی تعلیمات کو مسخ کرتے ہیں۔(ملخص از برطانوی مظالم کی کہانی عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری کی زبانی،جنرل پرنٹرز،لاہور)

نیچری فرقے کے چند اقوال وعقائد

(۱)۔۔۔قرآن کی کوئی آیت یا اس کا حکم کسی دوسری آیت سے منسوخ نہیں۔

(۲)۔۔۔اجماع وقیاس حجت شرعی نہیں۔

(۳)۔۔۔تقلید واجب نہیں۔

(۴)۔۔۔شیطان یا ابلیس سے مراد کوئی وجود نہیں بلکہ انسان کے نفسِ امارہ یا قوتِ بہیمیہ کا نام ہے۔

(۵)۔۔۔چونکہ خبرِ واحد صدق وکذب کا احتمال رکھتی ہے اس لئے اسلام، خبر احاد کی بناء پر کئے جانے والے اعتراضات کا جواب دہ نہیں۔

(۶)۔۔۔کفار کی وضع وقطع اختیار کرنا شرعاً ممنوع نہیں۔

(۷)۔۔۔معراج اور شقِ صدر کے واقعات خواب میں پیش آئے۔

(۸)۔۔۔حضرت آدم علیہ السلام، ملائکہ اور ابلیس کا جو قصہ قرآن میں ذکر ہوا وہ کسی واقعہ کی خبر نہیں بلکہ ایک تمثیل ہے۔

(۹)۔۔۔معجزہ، نبوت کی دلیل نہیں ہو سکتا۔

(۱۰)۔۔۔رؤیتِ باری تعالیٰ کسی طرح بھی ممکن نہیں۔

(۱۱)۔۔۔پرامیسٹری نوٹوں پر سود لینا جائز ہے۔

(۱۲)۔۔۔شہداء زندہ نہیں ہوتے۔

(۱۳)۔۔۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بن باپ کے پیدا ہونا کسی آیت سے ثابت نہیں۔

(۱۴)۔۔۔چور کے لئے ہاتھ کاٹنے کی سزا جو قرآن میں بیان ہوئی، ضروری نہیں۔

(۱۵)۔۔۔قرآن میں ذکر کردہ جِنّات سے مراد صحرائی لوگ ہیں نہ کہ دیو، بھوت وغیرہ۔(ملخص از برطانوی مظالم کی کہانی عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری کی زبانی، جنرل پرنٹرز، لاہور)

سوال: اہلِ قرآن یا چکڑالوی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: اہلِ قرآن یا چکڑالوی فرقہ عبداللہ چکڑالوی کی طرف منسوب ہے، یہ ایک نیا مذہب ہے جو بیسویں صدی میں پیدا ہوا، یہ فرقہ احادیثِ نبوی کا منکر ہے اور صرف ایمان اور عمل بالقرآن کا مدعی ہے یعنی ایمان لانے کے بعد صرف ان احکامات پر عمل کرو جو قرآن میں بیان کئے گئے ہیں اور جو احکامات رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث میں موجود ہیں ان پر عمل نہیں کیا جائے گا۔(فتنوں کا ظہور ص ۷۶)

اہلِ قرآن یا چکڑالوی کے چند اقوال وعقائد

(۱)۔۔۔نماز کا اس طریقے پر ادا کرنا (جو مسلمانوں کے نزدیک مشہور ہے) اور نماز کے کلمات و تسبیحات (جو مسلمان پڑھتے ہیں) کفر ہیں۔(انہوں نے اپنے متبعین کے لئے ایک نئی نماز وضع کی (یعنی بنائی) ہے جو مسلمانوں کی نماز کے الٹ ہے۔)

(۲)۔۔۔ جس حکم کی قرآن میں صراحت نہیں وہ لغو ہے، عمل کے قابل نہیں اگرچہ احادیثِ معتبرہ اور متواترہ سے ثابت ہو۔

(۳)۔۔۔ محمد رسول اللہ ﷺ کسی رسول اور نبی سے افضل نہیں بلکہ سارے انبیاء رتبے میں برابر ہیں۔

(۴)۔۔۔ وہ ذبیحہ جسے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر" کہہ کر ذبح کیا گیا ہو اس کا کھانا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ تکبیر قرآن میں وارد نہیں ہے۔

(۵)۔۔۔ حدیث پر ایمان لانا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا عذابِ الٰہی کو واجب کرتا ہے۔

(۶)۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح محمد ﷺ کو رسول کہا ہے اسی طرح قرآن کو بھی رسول کہا ہے۔

(۷)۔۔۔ وہ مسجدیں جن میں حدیث و فقہ کی تعلیم دی جاتی ہے وہ سب مسجدِ ضرار ہیں۔

(۸)۔۔۔ حدیث اور فقہ نے قرآن کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔

(۹)۔۔۔ ایمان کے لئے کوئی شے اتنی مضر نہیں جتنی کہ تقلید مضر ہے۔

(۱۰)۔۔۔ یہ ممکن نہیں کہ کوئی اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہو لہذا حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ کا خلیفہ کہنا فحش غلطی اور صریح کفر ہے بلکہ آدم جِنات کے خلیفہ تھے۔(فتنوں کا ظہور ص ۷۷۔۷۸)

سوال: وہابی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے عقائد کیا ہیں؟

جواب: محمد بن عبدالوہاب نجدی تمیمی کی طرف منسوب ہے، یہ ۱۱۱۵ھ مطابق ۱۷۰۳ء میں پیدا ہوا، اور ۱۲۰۶ھ مطابق ۱۷۹۲ء میں انتقال کر گیا۔ اس کے ماننے والوں کو وہابی یا نجدی کہتے ہیں۔ محمد بن عبد الوہاب نجدی نے تمام عرب، خصوصاً حرمین شریفین میں بہت شدید فتنے پھیلائے، علما کو قتل کیا، صحابہ کرام و ائمہ و علما و شہدا کی قبریں کھود ڈالیں، رسول اللہ ﷺ کے روضۂ انور کا نام معاذاللہ "صنمِ اکبر" رکھا تھا، یعنی بڑا بت۔ محمد بن عبد الوہاب نجدی نے اہل سنت وجماعت سے قتل و قتال کو جائز قرار دیا، ان کی عورتوں کو لونڈیاں بنانا بھی جائز کہا۔ سلف صالحین کی شان میں گستاخی و بے ادبی کو اپنا وطیرۂ خاص بنایا، تمام مسلمانانِ عالم کو مشرک قرار دیا اور ان سے ان کے اموال چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب قرار دیا۔ (ملخص از تاریخ نجد و حجاز از مفتی محمد عبدالقیوم قادری قدس سرہ، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور) اور طرح طرح کے ظلم کئے۔ جیسا کہ صحیح حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ نجد سے فتنے اٹھیں گے اور شیطان کا گروہ نکلے گا۔ ("صحیح البخاري"، کتاب الفتن، الحدیث: ۷۰۹۴، ج۴، ص۴۴۰۔۴۴۱) وہ گروہ بارہ سو برس بعد یہ ظاہر ہوا۔ علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اِسے خارجی بتایا۔ اِس عبدالوہاب کے بیٹے نے ایک کتاب لکھی جس کا نام "کتاب التوحید" رکھا، اُس کا ترجمہ ہندوستان میں "اسماعیل دہلوی" نے کیا، جس کا نام "تقویۃ الایمان" رکھا اور ہندوستان میں اسی نے وہابیت پھیلائی۔ اس فرقہ کے لوگ، خیالاتِ باطلہ اور عقائدِ فاسدہ رکھتے ہیں۔

وہابیوں کے چند اقوال وعقائد

(۱)۔۔۔ اِن وہابیہ کا ایک بہت بڑا عقیدہ یہ ہے کہ جو اِن کے مذہب پر نہ ہو، وہ کافر مشرک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بات بات پر محض بلاوجہ مسلمانوں پر حکمِ شرک وکفر لگایا کرتے اور تمام دنیا کو مشرک بتاتے ہیں۔

(۲)۔۔۔ انبیائے کرام علیہم السلام کے بارے میں کہا کہ "وہ مر کر مٹی ہو گئے"۔

(۳)۔۔۔ انبیائے کرام علیہم السلام کو کچھ علم نہیں۔

(۴)۔۔۔ نبی علیہ السلام کا نماز میں خیال آجائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے اور بیل گدھے کا آئے تو نہیں ٹوٹتی۔

(۵)۔۔۔ شیطان کا علم حضور علیہ السلام کے علم سے بڑھ کر ہے۔

(۶)۔۔۔ خدا جھوٹ بول سکتا ہے کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷)۔۔۔ اللہ تعالی کی بارگاہ میں انبیائے کرام کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے بادشاہ کے سامنے چوہڑے چمار کی۔ معاذ اللہ

(۸)۔۔۔ جو انبیاء واولیاء سے مرادیں مانگے اور مصیبت کے وقت اُن کو پکارے، سو وہ مشرک ہو جاتا ہے۔

(۹)۔۔۔ جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت مانے، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ عزوجل کے دربار میں ہماری سفارش فرمائیں گے تو وہ ابوجہل کے برابر مشرک ہے۔

(۱۰)۔۔۔ جس کا نام محمد یا علی ہے، وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔

(۱۱)۔۔۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بعد اگر کوئی نیا نبی آ جائے تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ختمِ نبوت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

نوٹ: وہابیوں کے ذکر کئے ہوئے عقائد بہارِ شریعت جلد اول کے صفحہ نمبر ۲۱۴ سے صفحہ نمبر ۲۳۴ تک سے بیان کئے گئے ہیں ان کے حوالہ جات وہیں سے ملاحظہ فرمائیں۔

سوال: غیر مقلد سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور ان کے کیا عقائد ہیں؟

جواب: غیر مقلدیت بھی وہابیت کی ایک شاخ ہے چند عقائد کے علاوہ باقی تمام عقائد میں شریک ہیں، غیر مقلدین حضرات نے چاروں مذہبوں سے جدا تمام مسلمانوں سے الگ ایک نئی راہ نکالی ہے کہ تقلید کو حرام وبدعت کہتے ہیں اور آئمہ دین کو گالیاں دیتے ہیں لیکن حقیقتاً یہ تقلید سے خالی نہیں کیونکہ یہ آئمہ دین کی تقلید تو کرتے نہیں مگر شیطان لعین کے ضرور مقلِّد ہیں اسی طرح یہ لوگ قیاس کے بھی منکر ہیں حالانکہ حکم شرعی کی رو سے قیاس کا مطلقاً انکار کفر ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱، ص۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مصنف کی کتابوں کا تعارف

مصنف کی اردو کتابیں

ش	کتاب کا نام	زبان	صفحات
1	دینِ اسلام کی خوبیاں	اردو	80
2	اسرار الایمان فی حقائق الارکان	اردو	423
3	میری سنت میری امت	اردو	231
4	کیا حال ہے؟	اردو	220
5	موت کے وقت	اردو	282
6	عقائد کی حکمتیں	اردو	153
7	پانچ نمازوں کی حکمت	اردو	152
8	سب سے پہلے سب سے آخر	اردو	276
9	قصور کس کا؟	اردو	64
10	نصاب مسائلِ نماز	اردو	80
11	آسان فرض علوم	اردو	696
12	آسان خطباتِ محرم	اردو	720
13	اعلیٰ حضرت کا چرچا رہے گا	اردو	32
14	عیدِ میلاد النبی ﷺ کیوں اور کیسے؟	اردو	165

15	محمد اور احمد کے راز	اردو	160
16	مدینہ جانا کیوں ضروری ہے؟	اردو	276
17	چاند کی گواہی	اردو	64
18	قربانی کی تاریخ اور حکمتیں	اردو	112
19	آنکھوں کا تارا نامِ محمد ﷺ	اردو	176
20	شعبان اور شبِ براءت	اردو	50
21	قرآنی سورتوں کے مضامین	اردو	435
22	خطباتِ شفیقی جلد اول	اردو	477
23	خطباتِ مصطفائی و شفیقی جلد اول	اردو	464
24	خطباتِ مصطفائی و شفیقی جلد دوم	اردو	382
25	خطباتِ مصطفائی و شفیقی جلد سوم	اردو	382
26	تدریس کے 26 طریقے	اردو	400
27	رفیق التدریس	اردو	376
28	تاریخ ساز شخصیت بننے کے فارمولے	اردو	135
29	فیضانِ قرآن کورس	اردو	256
30	فیضانِ شریعت کورس	اردو	700
31	چندہ کرنے کے 19 فارمولے	اردو	160
32	ما فعل اللہ بک؟	اردو	288

33	تنظیمی نصاب وبیانات	اردو	528
34	امتِ محمدیہ کے سوالات اور ان کے قرنی جوابات	اردو	145
35	درود کی حکمتیں	اردو	98
36	شفیق المصباح شرح مراح الارواح	اردو	402
37	شفیقیہ شرح الاربعین النوویہ	اردو	190
38	شفیق النحو لحل خلاصۃ النحو اول	اردو	200
39	شفیق النحو لحل خلاصۃ النحو دوم	اردو	200
40	القول الاظہر شرح الفقہ الاکبر	اردو	192
41	شارق الفلاح شرح نور الایضاح	اردو	717
42	خلیلیہ شرح مناظرہ رشیدیہ	اردو	300
43	کلام الوقایہ (اردو شرح) شرح الوقایہ جلد اول	اردو	372
44	کلام الوقایہ (اردو شرح) شرح الوقایہ جلد دوم	اردو	390
45	صرف کے دلچسپ سوالات	اردو	375
46	ختمِ قرآن کی فضیلت اور مسائل	اردو	32
47	گلشنِ وظائف	اردو	64
48	آگرہ کے 283 اولیائے کرام کی سیرت	اردو	592
49	فتحپور سیکری کی تاریخ	اردو	208
50	شیخ سلیم چشتی کی سیرت	اردو	64

51	آگرہ کی تاریخ	اردو	400
52	آگرہ کے مقدس مقامات	اردو	160
53	ہندوستان کو مسلم بادشاہوں کے تحفے	اردو	208
54	افتخارِ نقیہ المعروف فرزندانِ آگرہ	اردو	300
55	تذکرِ وصال المعروف اولیاء کا وصال در مہینہ وسال	اردو	514
56	کامیاب کاروبار کرنے کے 63 فارمولے	اردو	200
57	حرفوں کے راز	اردو	160
58	حجِ افراد کرنے کا آسان طریقہ	اردو	164
59	حجِ تمتع کرنے کا آسان طریقہ	اردو	164
60	حجِ قران کرنے کا آسان طریقہ	اردو	164
61	عمرہ کرنے کا آسان طریقہ	اردو	125
62	اہلِ بیت کی پیاری سیرت	اردو	400
63	تسلیم التوقیت	اردو	200
64	انوارِ فلکیات	اردو	200
65	فیضانِ تقویم	اردو	200
66	صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی عظمت	اردو	43
67	صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	57
68	فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	60

69	عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	60
70	مولی علی رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	69
71	فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی سیرت	اردو	73
72	امامِ حسن رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	50
73	امامِ حسین رضی اللہ عنہ کی سیرت	اردو	60
74	آسان اسلامی عقائد	اردو	163
75	عقائد اور دلائل	اردو	140
76	بدعت اور تقلید	اردو	48
77	تہتر فرقوں کا تعارف	اردو	37
78	انوارِ طہارت	اردو	76
79	تحفۂ نماز	اردو	272
80	میت سے تدفین تک	اردو	60
81	روزے کے احکام و مسائل	اردو	40
82	نورِ زکوۃ	اردو	40
83	دستورِ نکاح اور طلاق	اردو	92
84	قسم اور سزاؤں کا بیان	اردو	45
85	63 انوکھی معلومات	اردو	126
86	63 انوکھے سوالات	اردو	72

87	63 انوکھے چٹکلے	اردو	48
88	63 انوکھی پہیلیاں	اردو	42
89	63 انوکھی حکمتیں	اردو	117
90	63 انوکھی حکایات	اردو	158

مصنف کی ہندی کتابیں

ش	کتاب کا نام	زبان	صفحات
1	دینِ اسلام کی خوبیاں	ہندی	80
2	اسرار الایمان فی حقائق الارکان	ہندی	423
3	میری سنت میری امت	ہندی	231
4	کیا حال ہے؟	ہندی	220
5	موت کے وقت	ہندی	282
6	عقائد کی حکمتیں	ہندی	153
7	پانچ نمازوں کی حکمت	ہندی	152
8	سب سے پہلے سب سے آخر	ہندی	276
9	قصور کس کا؟	ہندی	64
10	آسان حنفی نماز	ہندی	96
11	آسان فرض علوم	ہندی	696

12	مختصر اسلامی ہسٹری	ہندی	720
13	اعلی حضرت کا چرچا رہے گا	ہندی	32
14	عیدِ میلاد النبی ﷺ کیوں اور کیسے ؟	ہندی	165
15	محمد اور احمد کے راز	ہندی	128
16	مدینہ جانا کیوں ضروری ہے ؟	ہندی	276
17	چاند کی گواہی	ہندی	64
18	قربانی کی ہسٹری اور حکمتیں	ہندی	112
19	آنکھوں کا تارا نامِ محمد ﷺ	ہندی	160
20	شعبان اور شبِ براءت	ہندی	50
21	آگرہ کے 283 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	640
22	فتحپور سیکری کی ہسٹری	ہندی	208
23	آگرہ کی ہسٹری	ہندی	400
24	ہندوستان کو مسلم بادشاہوں کے تحفے	ہندی	208
25	سرتاجِ آگرہ اور 29 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	64
26	تاج گنج کے 12 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	48
27	لوہامنڈی کے 12 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	48
28	ہینگ کی منڈی ونائی کی منڈی کے 17 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	64
29	سکندرہ اور اطراف کے 14 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32

30	سرائے خواجہ اور اطراف کے 6 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
31	شاہ گنج اور اطراف کے 13 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
32	بیلن گنج اور اطراف کے 29 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	64
33	نئی بستی اور دیوان خانہ کے 8 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	48
34	قبرستان پیر گیلانی کے 5 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
35	قبرستان پنچ کوئیاں کے 8 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
36	آگرہ کے غوث اور 8 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
37	جمنا پار آگرہ کے 12 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
38	مرزا خاندان کے 4 اولیائے کرام کی سیرت	ہندی	32
39	آگرہ کے مقدس مقامات	ہندی	160
40	شیخ سلیم چشتی کی سیرت	ہندی	64
41	کامیاب کاروبار کرنے کے 63 فارمولے	ہندی	200
42	اہلِ بیت کی پیاری سیرت	ہندی	400
43	گلشنِ وظائف	ہندی	64
44	حجِ افراد کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	164
45	حجِ تمتع کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	164
46	حجِ قران کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	164
47	عمرہ کرنے کا آسان طریقہ	ہندی	125

شانِ آگرہ حضرت مولانا ابو شفیع محمد شفیق خان عطاری مدنی فتحپوری
کی کل تصنیفات 137 ہو چکی ہیں الحمد للہ علی احسانہ

کتابوں کی PDF ڈاون لوڈ کرنے کے لیے
اس QR Code کو Scan کیجیئے